

### استفتاء

حضرت مفتی صاحب ایک مسئلہ کے بارے میں شرعی رہنمائی درکار ہے کہ شیشہ کے سامنے نماز پڑھنا جائز ہے یا نہیں؟  
مستفتی: امام مسجد امان اللہ کنال گارڈن  
03333523143

### الجواب باسم ملہم الصواب

شیشہ کے سامنے نماز پڑھنا جائز ہے، البتہ اگر اس کی وجہ سے نماز کے خشوع و خضوع میں خلل واقع ہو تو اس صورت میں مکروہ تنزیہی ہے، اس لیے بہتر یہی ہے کہ ایسا شیشہ لگایا جائے جو نماز کے خشوع و خضوع میں خلل نہ ہو۔  
الدر المختار (658/1)

(و لا بأس بنقشه خلا محرابه) فإنه يكره لأنه يلهي المصلي. ويكره التكلف بدقائق النقوش ونحوها خصوصاً في جدار القبلة قاله الحلبي. وفي حظر المجتبي: وقيل يكره في المحراب دون السقف والمؤخر انتهى. وظاهره أن المراد بالمحراب جدار القبلة فليحفظ

### الشامية (658/1)

(قوله لأنه يلهي المصلي) أي فيخل بخشوعه من النظر إلى موضع سجوده ونحوه، وقد صرح في البدائع في مستحبات الصلاة أنه ينبغي الخشوع فيها، ويكون منتهى بصره إلى موضع سجوده إلخ وكذا صرح في الأشباه أن الخشوع في الصلاة مستحب. والظاهر من هذا أن الكراهة هنا تنزيهية فافهم

والله اعلم بالصواب

عمار ياسر شاہ عفی عنہ

کتبہ: عمار یاسر شاہ عفی عنہ

دارالافتاء صادق آباد

19 / ربيع الثاني 1439 هـ بمطابق 07 / جنوری 2018ء

دستخط: مفتی محمد ابراہیم صاحب دامت برکاتہم

الجواب صحیح  
محمد ابراہیم  
۱۹ / ۰۲ / ۲۰۱۹



دستخط: مفتی طارق بشیر صاحب مدظلہ

الجواب صحیح

الدر المختار المستحبات عفی عنہ

۱۹ / ۰۲ / ۲۰۱۹

